اخبار شریعہ

شمارہ ۳ - مارچ ۲۰۱۳ء
شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد
ISSN: 2304-0734

امام محمد بن سعود یونیورسٹی ریاض کی دعوت پر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے اعلیٰ عہدیداران کا دورہ سعودی عرب

امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی تربیتی کورسوں میں شریعہ اکیڈمی کو تعاون فراہم کرے گی، دونوں اداروں میں باہم علمی و فنی تعاون کی یادداشت پر دستخط

ڈاکٹر ابوالخیل اور پروفیسر معصوم یاسین زئی تعاون کی یادداشت پر دستخط کرتے ہوئے

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے ایک بیس رکنی وفد نے امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی ریاض، سعودی عرب کے زیر اہتمام ''اسلام میں نصیحت کی اہمیت'' کے موضوع پر منعقد کی گئی تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی، جس میں دنیا بھر کی معروف یونیورسٹیوں کے دانشور بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے وفد کا امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی میں پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔اس موقع پر امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی کے صدر اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے پرو چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سلیمان ابوالخیل نے وفد کو خوش آمدید کہا اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے وفد کی کانفرنس میں شمولیت کو خیر و برکت کا باعث قرار دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد اور جامعہ امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی کے مقاصد یکساں ہیں، ہم مل کر علمی میدان میں اپنی کاوشیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ امام اور سعودی حکومت کی خواہش ہے کہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

بقیہ: صفحہ 3

علما فتویٰ دیتے ہوئے اعتدال ملحوظ رکھیں: ڈاکٹر یوسف الدریویش

اسلام اعتدال اور میانہ روی کا درس دیتا ہے اس لیے علما فتویٰ دیتے وقت اسلام کی اس بنیادی تعلیم کو پیش نظر رکھیں کیونکہ غلط فتوؤں کی وجہ سے آج ہمارے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے اور ہم مسائل کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ بات بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لا، شریعہ اکیڈمی، ادارہ تحقیقات اسلامی، ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور اُردن کے الوسطیہ فورم کے باہمی اشتراک سے ''فتویٰ ایک غیر ریاستی نظام قانون'' کے موضوع پر منعقد کی گئی دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

ڈاکٹر الدریویش نے کہا کہ مسلمان معاشرے میں ایسے علما بھی پائے جاتے ہیں جو اپنے فتوؤں میں بے اعتدالی اور تشدد کا مظاہرہ کرتے ہیں جس سے شدت پسند فائدہ اٹھاتے ہیں اور اسلام کے

بقیہ: صفحہ 3

شریعہ اکیڈمی کے کورسوں کے ذریعے قانون کے نصاب کی کمی کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ مفتی محمد زاہد

اکیڈمی کے زیر اہتمام ۴۳ واں تعارف اسلامی قانون کورس فیصل آباد ڈسٹرکٹ بار کونسل کے تعاون سے ۳ تا ۱۴ دسمبر ۲۰۱۲ء منعقد کیا گیا۔ کورس کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی مولانا مفتی محمد زاہد نے کہا کہ شریعہ اکیڈمی کے ان تربیتی کورسوں سے وکلا اور قانون سے تعلق رکھنے والے حضرات ایل ایل بی کے نصاب میں رہ جانے والی کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کورس اسلامی قانون کے فہم کی طرف پہلا قدم ہے۔ وکلا کو اسی پر ہی اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ مزید مطالعہ جاری رکھنا چاہیے۔ کورس کی افتتاحی تقریب میں اکیڈمی کے سابق ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی اور صدر ڈسٹرکٹ بار چوہدری منور حسین سندھو نے شرکت کی۔ چالیس کے قریب وکلا کورس میں شریک ہوئے۔ اختتامی تقریب میں اکیڈمی کے سکالر ڈاکٹر عبدالحی ابڑو نے مہمانوں اور شرکاے کورس کا دلچسپی سے کورس میں شریک رہنے اور اسلامی قانون کے متعلق اکیڈمی کی مطبوعات میں بھرپور دلچسپی لینے پر شکریہ ادا کیا۔

پشاور میں مطالعہ قانون اسلامی کورس کا انعقاد

اکیڈمی نے پشاور کے وکلا اور شعبہ قانون سے وابستہ افراد کے لیے پشاور میں دو ہفتوں کے دورانیے پر مشتمل کورس کا انعقاد کیا۔ کورس کی افتتاحی تقریب سے ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی اور صدر ڈسٹرکٹ بار وکیل زمان خٹک نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کورس کے لیے پشاور بار کا انتخاب کرنے پر اکیڈمی کا شکریہ ادا کیا اور اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ کورس کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد طاہر منصوری ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی نے کہا کہ اسلام کے قانون عدل پر عمل ہی دنیا میں حقیقی اور پائیدار امن کا ضامن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وکلا اور عدلیہ وقانون سے وابستہ افراد کو اسلامی قانون سے آگاہ کرنا اور ان میں اس حوالے سے شعور بیدار کرنا اکیڈمی کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ مہمان خصوصی شیخ زاید اسلامک سنٹر پشاور کے ڈائریکٹر ڈاکٹر دوست محمد نے بھی شرکاء سے خطاب کیا۔ کورس میں جسٹس محمد اعظم آفریدی جج پشاور ہائیکورٹ، ڈاکٹر دوست محمد، ڈاکٹر غلام مرتضی آزاد، ڈاکٹر مطیع الرحمٰن لیگل ایڈوائزر وفاقی شرعی عدالت، ڈاکٹر شہزاد اقبال شام، پروفیسر شوکت حیات اور ڈاکٹر حبیب الرحمٰن ودیگر نے تدریس کے فرائض سرانجام دیے۔

ڈاکٹر محمد طاہر منصوری کا انڈونیشیا میں اسلامی اقتصادیات و مالیات کانفرنس میں خصوصی خطاب

اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے انڈونیشیا کی ایسوسی ایشن آف اسلامک اکانومسٹ کی دعوت پر انڈونیشیا کا دورہ کیا اور ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سلطان شریف قاسم اسٹیٹ اسلامی یونیورسٹی اور انڈونیشیا کے مرکزی بینک کے تعاون سے اسلامی اقتصادیات و مالیات کے حوالے سے منعقدہ کانفرنس میں خصوصی خطبہ دیا۔ بعدازاں ابن خلدون یونیورسٹی جکارتہ میں اسلامی بینکنگ پر اعتراضات اور اس حوالے سے پائی جانے والی مشکلات کے حوالے سے خطاب کیا۔

ڈاکٹر عبدالحی ابڑو کا دورہ کویت وجامعہ اسلامیہ بہاولپور

اکیڈمی کے سکالر ڈاکٹر عبدالحی ابڑو نے کویت کا دورہ کیا جہاں انہوں نے وزارت اوقاف واسلامی امور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی پہلی اسلامی صحافت کانفرنس منعقدہ ۲۰ تا ۲۱ نومبر ۲۰۱۲ء میں شرکت کی۔ کانفرنس میں عرب اور اسلامی دنیا کے اسلامی صحافت سے تعلق رکھنے والے نامور اہل قلم نے شرکت کی اور مقالات پیش کیے۔ بعدازاں ۲۹ تا ۳۱ جنوری ۲۰۱۳ء کو نے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی سہ روزہ پانچویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس میں شریک ہوئے۔ کانفرنس کا موضوع ''عصر حاضر کے معاشرتی مسائل اور ان کا حل سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں'' تھا۔ ڈاکٹر ابڑو نے کانفرنس میں اپنا مقالہ بعنوان ''اسلامی نظام وراثت کے ذریعے عورتوں کے حقوق کا تحفظ'' پیش کیا۔

اکیڈمی کی مطبوعات

''علم اصول فقہ۔ ایک تعارف'' اور ''تصور پاکستان۔ بانیان پاکستان کی نظر میں''

طبع جدید سے مزین ہو کر جلد ہی قارئین کے لیے دستیاب ہوں گی۔

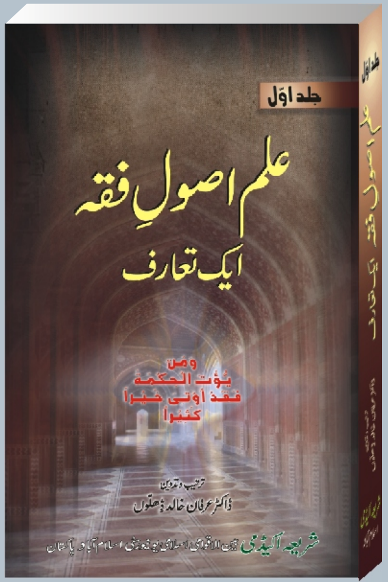

مذکورہ کتاب علم اصول فقہ کے اہم مباحث کے تعارف پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اسلامی قانون میں دلچسپی رکھنے والے اصحاب کے لیے ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں اصول فقہ کی تاریخ، مصادر فقہ، قواعد کلیہ اور فقہ اسلامی کے اصول تعبیر وتشریح جیسے موضوعات کا تفصیلی تعارف پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں تمام اہم فقہی مذاہب کے اصول اجتہاد واستنباط کا تفصیلی مطالعہ کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے یہ کتاب اصول فقہ اسلامی کا ایک بھرپور اور جامع تعارف پیش کرتی ہے۔ تین جلدوں پر محیط یہ کتاب اسی عظیم علم کی اشاعت وترویج کے سلسلے کی ایک کاوش ہے۔

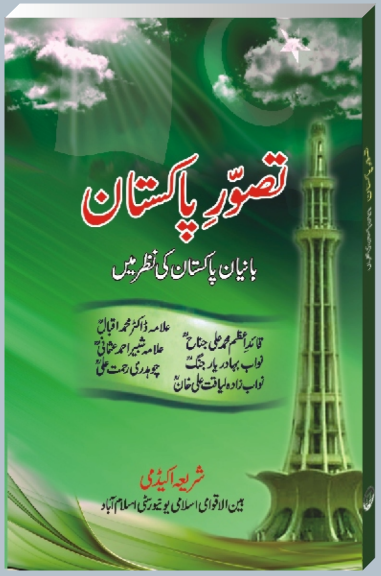

یہ کتاب قیام پاکستان کے مقاصد کو مزید واضح کرنے اور اس سے نئی نسل کو روشناس کرانے کے لیے تالیف کی گئی ہے۔ اس میں خود قائدین وبانیان پاکستان کے افکار وارشادات کی مدد سے تصور پاکستان کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس میں درج ذیل اکابر تحریک کے ارشادات کا انتخاب کیا گیا ہے: قائد اعظم محمد علی جناح، حکیم الامت علامہ محمد اقبال، نواب بہادر یار جنگ، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی، نواب زادہ لیاقت علی خان اور چوہدری رحمت علی۔

ندوة تحت عنوان: "الجامعة الإسلامية العالمية: الواقع والمأمول"

لقد أنشئت الجامعة الإسلامية العالمية في إسلام آباد في بداية القرن الخامس عشر غرة المحرم 1401هـ الموافق 11 نوفمبر 1980م استجابة لتطلعات الأمة الإسلامية في إعداد الكوادر المؤهّلة لقيادة الأمة الإسلامية لتؤدي دورها الريادي في سائر فروع المعرفة على ضوء القيم والمبادئ الإسلامية.

وبدأت الجامعة مسيرتها بكلية الشريعة والقانون مع تسعة طلاب، وتلتها ثلاث كليات أخرى، هي: كلية أصول الدين، وكلية اللغة العربية، وكلية الاقتصاد الإسلامي، وتوجد حاليا بالجامعة تسع كليات تحتوي على 41 قسماً تضم حوالي 23 ألف طالب وطالبة، إضافة إلى خمسة معاهد للبحث العلمي والتدريب والتربية. وقد حققت الجامعة خلال ما يزيد على ثلاثين عاما من إنجازات ضخمة وازدهار وتقدم ملموس في شتى المجالات من ناحية، كما أنها شهدت نوعا من التعثر والضعف في بعض المجالات من ناحية أخرى شأن أي عمل بشري.

ولإلقاء نظرة على واقع الجامعة ومدى تحقيق أهدافها المنشودة مع دراسة الوضع الراهن وملائمته لهذه الأهداف من جانب ومواكبته مع مستجدات العصر ومتطلباته من جانب آخر، ولوضع خطوط مشرقة للنهوض بالجامعة ووضع إستراتيجية لتوفير التعليم والبحث العلمي مع الحفاظ على الأصالة والمعاصرة، تعتزم الجامعة عقد ندوة تحت عنوان: **الجامعة الإسلامية العالمية: الواقع والمأمول.** ورسالتها هي: **نحو جامعة إسلامية عالمية رائدة جمعا بين الأصالة والمعاصرة.**

وستعقد الندوة ـ بمشيئة الله ـ في يومي الإثنين والثلاثاء 01ـ 02 إبريل 2013م الموافق 20 ـ 21 جمادى الأولى 1434هـ وذلك لمدة يومين، بقاعة المؤتمرات بجامع الملك فيصل بالجامعة الإسلامية العالمية، إسلام آباد.

المؤتمر الفقهي الأول تحت عنوان: "النوازل المعاصرة في فقه الأسرة بين الفقه والشريعة"

إدراكاً من الجامعة الإسلامية العالمية لواجبها تجاه قضايا المجتمع ومشكلاته وبخاصة القضايا والظواهر والنوازل المتعلقة بالأسرة لما تمثله من مكانة في المجتمع وحرصاً من الجامعة لتحقيق رسالتها في تقديم الحلول الشرعية لمختلف المشكلات والنوازل والمستجدات، قررت إقامة مؤتمر الفقه الإسلامي العالمي تحت عنوان " **النوازل المعاصرة في فقه الأسرة بين الشريعة والقانون**" خلال الفصل الدراسي الثاني من العام الجامعي 2014م في 10-3- 2014م وذلك بالتعاون مع جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية بالرياض. ويشارك فيه نخبة من العلماء ورجال الفكر والقانون والفقهاء والقضاة والباحثين في مختلف التخصصات العلمية والاجتماعية والنفسية والأمنية ذات العلاقة، لدراسة أهم النوازل المعاصرة في فقه الأسرة وبيان آثارها والحكم الشرعي فيها.

تتمة

الشريفين ووليَ عهده الأمين على جهودهما المباركة لتوطيد أواصر الحب والمودة بين الشعبين الشقيقين عموما ورعاية ودعم نشاطات الجامعة الإسلامية العالمية خصوصا. وتتمثل هذه الرعاية السامية بشكل خاص في تعيين شخصية أكاديمية بارزة الأستاذ الدكتور أحمد يوسف الدريويش رئيساً للجامعة الإسلامية العالمية بإسلام آباد الذي لا يألو جهدا للنهوض بالجامعة والارتقاء بها إلى مصاف الجامعات العالمية الراقية والمتطورة.

كما تقدم الوفد بالشكر والامتنان لجامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية المثلة في مديرها معالي الدكتور سليمان بن عبدالله أبا الخيل لكرم الضيافة وحسن الاستقبال للوفد ودعم الجامعة ومساندتها.

بقیہ: امام محمد بن سعود یونیورسٹی ریاض

اسلام آباد کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کیا جائے۔ وفد کو یونیورسٹی کی تمام فیکلٹیز، میڈیکل سینٹر، رہائشی کالونیوں اور کھیل و تفریح کے میدانوں کا دورہ کرایا گیا۔ بعدازاں پروفیسر ڈاکٹر سلیمان ابوالخیل ریکٹر، امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی اور پروفیسر ڈاکٹر معصوم یاسین زئی ریکٹر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے مابین مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے گئے جس کے تحت دونوں جامعات کے مابین اساتذہ اور طلبہ کے تبادلے ہوں گے اور دونوں جامعات میں تعلیمی سرگرمیوں کو آگے بڑھایا جائے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سلیمان ابوالخیل نے کہا کہ ڈاکٹر یوسف الدریویش کی طرف سے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی صدارت کا عہدہ سنبھالنے پر حکومت سعودی عرب اور میں ذاتی طور پر ان کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے ملک سے باہر جا کر خدمات انجام دینے پر رضامندی ظاہر کر کے ہم پر احسان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر الدریویش جس طرح محنت سے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے لیے کام کر رہے ہیں مجھے امید ہے کہ ایک دن یہ یونیورسٹی بین الاقوامی سطح پر نمایاں حیثیت حاصل کر لے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اسلامی یونیورسٹی کی ترقی کے لیے امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی کے تمام وسائل حاضر ہیں اور دونوں جامعات کے باہمی اشتراک سے جدید و قدیم علوم کے شعبوں میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ دورے کے دوران میں وفد کے ارکان نے عمرہ ادا کیا اور روضہ رسول کی زیارت کی سعادت حاصل کی۔

بقیہ: ڈاکٹر یوسف الدریویش

نام پر ایسے کام کرتے ہیں جن کا اسلامی تعلیمات سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ اس طرح کے کاموں سے اسلام کی بدنامی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام کی حقیقی تعلیمات کو سامنے لایا جائے تا کہ دنیا اسلام کا اصلی چہرہ دیکھ سکے۔

ڈاکٹر الدریویش نے کہا کہ اگر ہم تاریخ اسلام کا مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ علما فتویٰ کے اجراء میں نہایت احتیاط سے کام لیتے رہے، ہر مسئلے پر کافی عرصہ غور وفکر کیا جاتا اس کے بعد معاملے کے ہر پہلو کو مدنظر رکھ کر فتویٰ جاری کیا جاتا تھا۔

إنجازات الأكاديمية (الحلقة الأخيرة)

خطت الأكاديمية خطوات واسعة في تحقيق أهدافها وطموحاتها في مجال التدريب ونشر البحوث العلمية والكتب في مجال الشريعة والقانون. فقد أصدرت ما يربو على مائة كتاب - ما بين ترجمة و تأليف - بما فيها بعض كتب التراث لإثراء المجال الشرعي والقانوني. أما في مجال التدريب فقامت بعقد دورات منتظمة للتدريب على الشريعة والتعريف بها؛ فقد عقدت إلى الآن أربعاً وخمسين دورة للقضاة والمحققين ووكلاءالنيابة، وكانت مدة كل دورة أربعة أشهر. وزار المشاركون في نهاية هذه الدورات مختلف بلدان العالم الإسلامي للاطلاع على نظمها القانونية والقضائية إلى جانب أداء مناسك العمرة والزيارة. وفي مجال تدريب المحامين الجدد وتعريفهم بالفقه الإسلامي وأصوله، تم تنظيم أكثر من أربعين دورة إلى الآن، وكانت مدة كل دورة من 12 إلى 15 يوما.

كما تم تنظيم دورتين مماثلتين خارج باكستان أيضا، منهما دورة في مدينة تاوي تاوي في فلبين، وأخرى في منطقة دربن في جنوب أفريقيا . هذا إلى جانب تنظيم دورات تدريبية أخرى للمشاركين من بعض الدول الإسلامية، وكان عددها ست دورات دولية عقدت في مقر الأكاديمية بإسلام أباد منها أربع دورات للقضاة وخبراء القانون من جمهورية قازاخستان ودورتان للقضاة الأفغان، كما قامت الأكاديمية بتنظيم دورتين للمفتين وخريجي المدارس والجامعات الدينية أيضا.

زيارة وفد الجامعة للمملكة العربية السعودية

قام وفد الجامعة الإسلامية العالمية بإسلام آباد المؤلف من أعضاء هيئة التدريس وعمداء الكليات ومديري أقسام البحوث والتدريب وبعض أعضاء هيئة التدريس من الجامعات الباكستانية الأخرى، بقيادة الدكتور صاحب زاده ساجد الرحمن نائب رئيس الجامعة بزيارة جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية بالرياض للاطلاع على نظام التعليم العالي بالجامعة والاستفادة من خبراتها في المجالات التعليمية المختلفة وخاصة في حقل التعليم العالي. وقد أبدى الوفد إعجابه وسروره البالغين بما شهده من الأداء العلمي المتميز والتقدم الرائع الذي حققته جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية في عهد القيادة الرشيدة لخادم الحرمين الشريفين حيث إنها تولى اهتماما بالغا بنشر التعليم والمعرفة في كافة أنحاء المملكة خاصة والعالم الإسلامي عامة.

وقد جاءت هذه الزيارة في إطار تنمية العلاقات بين المملكة العربية السعودية وجمهورية باكستان الإسلامية وتبادل الخبرات وتنسيق الجهود في مجال التعليم والمعرفة. وقام الوفد خلال الزيارة بتوقيع وثيقة التعاون مع جامعة الإمام للاستفادة من خبراتها ومهاراتها وإمكاناتها المادية والبشرية لدعم برامج الجامعة الإسلامية العالمية وبالأخص برامجها في الدعوة والإعلام والقضاء الشرعي والتقنية واللغة العربية وغيرها من المجالات التي تحتاج الجامعة إلى دعم ومساندة جامعة الإمام فيها.

وقد حضر الوفد أيضاً المؤتمر الدولي المعقود من قبل جامعة الإمام بعنوان:"النصيحة-المنطلقات والأبعاد" وخرج بإنطباع وأمل بأن المؤتمر سوف يكون له إسهام كبير في تصحيح كثير من المفاهيم المغلوطة عن النصح في الإسلام المنتشرة في المجتمعات المسلمة التي تسببت في إيجاد الفوضى والاضطراب والانتشار الفكري في المجتمع الإسلامي المعاصر.

وقد تقدم أعضاء الوفد بأسمى آيات الشكروالامتنان لمقام خادم الحرمين

يتبع ص ٣

مشروع إنشاء قسم الإفتاء والاستشارات الشرعية

تعتزم الأكاديمية إنشاء قسم للإفتاء والاستشارات الشرعية، تكون مهمته ذات شقين آتيين:

1. تأهيل المفتين وإعداد كوادر علمية مؤهلة من خلال برامج تعليمية/تدريبية.
2. إصدار الفتوى و إبداء الرأي فيما يخص الأفراد والمؤسسات.

ويهدف القسم إلى إعداد كوادر متخصصة في مجال الفتوى تحظى بإحاطة شاملة لعلوم الشريعة مع التأهيل التام للفتوى حسب مقتضيات الحياة المعاصرة، ولهذا الغرض سوف يتم فتح الدبلوم في الفتوى على الفقه المقارن و يقبل فيه خريجو كلية الشريعة والقانون بالجامعة الإسلامية العالمية والمدارس الدينية الأهلية المنتشرة في البلاد. ومن المقترح أن يكون الدبلوم المذكور في تخصصين وهما فقه الأسرة وفقه المعاملات المالية

كما أن القسم يتضمن هيئة للإفتاء والاستشارات الشرعية تقوم بإبداء الرأي بالاستفادة من الكتاب والسنة وتراث السلف الصالح على اختلاف المذاهب الفقهية مع الالتزام بمنهج الوسطية والاعتدال.

شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
فون: (۲۸۹) ۹۲۶۱۷۶۱، فیکس: ۹۲۶۱۳۸۳، ای میل: akhbar.sharia@iiu.edu.pk اخبارِ شریعہ کی برقی کاپی اس یو۔آر۔ایل پر دستیاب ہے: shariah.iiu.edu.pk
مدیر: ڈاکٹر عبدالحی ابڑو۔ معاون مدیر: حافظ احمد وقاص
ڈیزائن: محمد طارق اعظم۔ مطبع: ادارہ تحقیقاتِ اسلامی